دیئے گئے ہیں۔ آخر میں مؤطا کے ۸۰۷ رُوات کے حالات درج کیے گئے ہیں۔

مندرجہ بالا خصائص کی بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ حسنِ ترتیب کے اعتبار سے زیرِ نظر اشاعت متداول اشاعتوں سے بہتر ہے۔ کسی بھی موضوع پر کوئی حدیث چند منٹوں میں تلاش کی جا سکتی ہے۔

عمدہ کتابت وطباعت اور خوبصورت مضبوط جلد کے ساتھ قیمت نہایت مناسب اور واجبی ہے۔

شعر و ادب

جناب عبدالرحمٰن عاجز

کتنا حسرتناک ہے اُف حاصلِ عمرِ دراز

قربتِ ربِّ دو عالم کا سبب ہے جو نماز
کیسے ممکن ہے کہ ہو بے لذّتِ سوز و گداز

رحمتِ حق کو کرے پابند یہ کس کو مجاز
جس کو چاہے بخش دے وُہ بندہ پرور بے جواز

یاالٰہی! التجا یہ ہے بصد عجز و نیاز
مسکن و مدفن بنا دے تو مرا ارضِ حجاز

اہلِ دیں اور اہلِ دنیا میں بس اتنا فرق ہے
اک طرف صبر و رضا ہے اک طرف ہے حرص و آز

جس کا ظاہر اور باطن معصیت سے پاک ہے
وُہ خدائے پاک کے نزدیک ہے بس پاکباز

محفلِ ہستی میں رکھ مقصودِ ہستی کا خیال
تاکہ تُو ہو آخرت میں سربلند و سرفراز

موت آئیگی تو کھل کر سامنے آجائے گا!
عالمِ برزخ کہ جو اس وقت ہے سربستہ راز

چار دن کا کھیل ہے مال و زر و حُسن و جمال
کونسی شے پر تو آخر اس قدر کرتا ہے ناز

نیکیوں سے ہاتھ خالی سر پہ بارِ معصیت
کتنا حسرتناک ہے اُف حاصلِ عمرِ دراز

زندگی کی سانس کی لَے پر نہ عاجزؔ مست ہو
بجتے بجتے جانے کب خاموش ہو جائے یہ ساز